معارف القرآن
حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ
مفتی اعظم پاکستان
مکتبہ معارف القرآن
(Quranic Studies Publishers)

اشاریہ معارف القرآن

زیرِ نگرانی

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم

مرتبہ

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی صاحب

مکتبہ معارف القرآن کراچی ۱۴

آئینہ

مرکزِ علم و عرفان

جامعہ اسلامیہ امدادیہ، فیصل آباد

کے نام

جس کے دامنِ تعلیم و تربیّت میں پرورِش پاکر

احقر اس خدمت کے قابل ہوا

(مُشتاق احمد عفی عنہ)

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

پیش لفظ

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم العالی

الحمد للہ وکفیٰ وسلامٌ علیٰ عبادہِ الّذین اصطفیٰ

''معارف القرآن'' کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی مقبولیت سے نوازا ہے۔ شروع سے میری یہ خواہش تھی کہ اس کتاب کا مفصل اشاریہ مرتب کیا جائے، جس کی مدد سے اس کے اہم مباحث تک رسائی آسان ہو جائے۔ کئی حضرات کو یہ کام سپرد کیا، مگر بوجوہ اسے وہ پورا نہ کر سکے، بالآخر جناب مولانا مشتاق احمد صاحب (چنیوٹ) نے اس کام کا بیڑا اُٹھایا، اور بفضلہ تعالیٰ اسے تکمیل تک پہنچا دیا۔ الحمد للہ انہوں نے یہ کام محنت اور لگن کے ساتھ کیا ہے، میرے مشورے قبول فرمائے ہیں، اور اب یہ آپ حضرات کے سامنے ہے۔

اللہ تعالیٰ فاضل مرتب کو جزائے خیر عطا فرمائیں، اور ان کی یہ کوشش عند اللہ اور عند الناس مقبول اور نافع ثابت ہو، آمین۔

محمد تقی عثمانی

جامعہ دارالعلوم کراچی

۹ ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ

۲۰ جنوری ۲۰۰۵ء

تقریظ

رائے گرامی ممتاز اسکالر
شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہٗ

نحمدہٗ تبارک وتعالیٰ ونصلیٰ ونسلمُ علیٰ رسُوْلہ الکریم۔
وعلیٰ الہ واَصحابہ اَجمعین۔

دور حاضر میں مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی تفسیر ''معارف القرآن'' کو جو قبولیت حاصل ہوئی ہے، وہ کسی پر مخفی نہیں ہے، اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس میں عام فہم انداز اختیار کیا گیا ہے، اور عصر حاضر کے مسائل کا شرعی حل پیش کرتے ہوئے نئی نسل کی بھرپور راہ نمائی کا لحاظ رکھا گیا ہے، جبکہ اس کی ثقاہت اور استناد کے لئے حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی کے بعد اور کچھ کہنے کی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی۔

ہمارے فاضل دوست مولانا مشتاق احمد صاحب نے انتہائی محنت اور عرق ریزی کے ساتھ ''معارف القرآن'' کا اشاریہ مرتب کیا ہے، جس سے اس علمی ذخیرے سے استفادہ کرنے والوں کے لئے بہت آسانی ہوگئی ہے، مولانا مشتاق احمد صاحب اس علمی خدمت پر تبریک اور شکریہ کے مستحق ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو قبولیت سے نوازیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے استفادہ کا ذریعہ بنائیں، آمین یا رب العالمین۔

ابوعمار زاہد الراشدی
صدر مدرس نصرۃ العلوم گوجرانوالہ
۱/۵/۲۰۰۳ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مؤلف

تفسیر ''معارف القرآن'' اردو زبان کی ایک مایۂ ناز تفسیر ہے، جو کہ مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ کے قلم کا شاہکار ہے۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ نے اس تفسیر میں جہاں تفسیری نکات وتشریحات درج کی ہیں، وہاں جدید فقہی مسائل واحکام کے قرآن مجید سے استنباط پر بھی خاص توجہ دی ہے، قرآنی مقامات کی تاریخی تحقیقات اور مذاہب باطلہ کا مدلل جواب اس پر مستزاد ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ اردو تفسیروں میں ''معارف القرآن'' ایک منفرد اور بے مثال تفسیر ہے۔

تفسیر ''معارف القرآن'' علوم ومعارف کا ایک بحرِ بے کراں ہے، جس سے مطلوبہ مضامین کو تلاش کرنا کہ وہ کون کون سی جلدوں کے کن کن صفحات پر ہیں، ایک دقت طلب اور وقت طلب معاملہ تھا، اور ایک عرصہ سے ''معارف القرآن'' کا اشاریہ مرتب کرنے کی ضرورت محسوس ہورہی تھی۔

اللہ رب العزت کا ہزار ہا ہزار شکر ہے کہ اس نے بندۂ ناچیز کو یہ کام کرنے کی ہمت وسعادت بخشی، دو سال کی محنت شاقہ کے بعد یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ احقر کو دورانِ تالیف شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم کی رہنمائی وسرپرستی حاصل رہی، حضرتِ اقدس اپنی شدید مصروفیات سے وقت نکال کر اس ناکارہ کو خطوط کے جوابات سے نوازتے رہے، اپنی گراں قدر تقریظ سے نوازا اور اب اشاعت کا مرحلہ بھی انہی کی طرف سے طے پارہا ہے، اللہ تعالیٰ حضرت عثمانی صاحب دام مجدہٗ کو اجر جزیل عطا فرمائے، آمین۔

احقر نے اس اشاریہ میں درج ذیل اُمور کا اہتمام کرنے کی کوشش کی ہے:۔

۱:۔ اشاریہ مضامین کے بجائے حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

۲:۔ ''معارف القرآن'' میں درج عنوانات کے بجائے تفسیری تشریحات کا اعتبار کیا گیا ہے، بالفاظِ دیگر اشاریہ میں مذکورہ ذیلی عنوانات کا اصل کتاب میں من وعن موجود ہونا ضروری نہیں ہے، لیکن وہ مضمون لازماً موجود ہوگا۔

۳:۔ کئی عنوانات، مرکباتِ اضافیہ کی صورت میں ہیں، ان میں سے بعض میں مضاف کا اعتبار کیا گیا ہے، مثلاً: ''بیت اللہ''، اور بعض عنوانات مضاف الیہ کی مناسبت سے لکھے گئے ہیں، مثلاً: ''غزوۂ اُحد''،

"غزوۂ بدر" بالترتیب "الف" اور "ب" کے تحت درج ہیں۔

۴: مجدد ملت حضرت تھانوی قدس سرہ کا تحریر فرمودہ خلاصۂ تفسیر جو کہ "معارف القرآن" کے ماتھے کا جھومر ہے، وہ بھی اشاریہ میں مکمل طور پر شامل ہے۔

۵: ایک واقعہ میں متعدد اشخاص اور جگہوں کے نام آتے ہیں تو ان اشخاص و مواضع کا لحاظ کرتے ہوئے متعدد جگہوں میں لکھنا پڑتا ہے، ایسے مواقع پر ایک ہی عنوان کئی جگہوں پر درج کرنے کی بجائے الفاظ بدل بدل کر لکھا ہے تاکہ تکرار کا احساس نہ ہو، واقعات کا تکرار تو ناگزیر ہے، لیکن الفاظ و عنوانات کا تکرار کم سے کم کرنے کی کوشش کی ہے۔

۶: عنوانات کی ترتیب اردو لغت کے اصول پر کی گئی ہے۔

۷: "صوم"، "صلوٰۃ" وغیرہ عربی نام زیادہ تر برقرار رکھے گئے ہیں۔

احقر کو اشاریہ "معارف القرآن" کی تالیف کی طرف مخدوم زادہ مکرم حضرت مولانا محمد زاہد صاحب مدظلہ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد نے متوجہ کیا۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہ نے گراں قدر تقریظ سے نوازا۔ دوران تالیف بہت سے اہل علم حضرات اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازتے رہے، بعض حضرات نے نظر ثانی میں معاونت فرمائی، جزاھم اللہ تعالی احسن الجزاء۔

احقر ان سب حضرات کا تہہ دل سے شکر گزار اور ان کے لئے دعا گو ہے۔

آخر میں قارئین کرام سے دو گزارشات ہیں:

۱: اشاریہ اور تفسیر "معارف القرآن" میں اگر کسی جگہ مطابقت نہ پائیں، تو وہ جلد نمبر یا صفحہ نمبر کی غلطی ہے، جو کہ احقر کے سہو قلم کا نتیجہ ہے، ایسے تمام مقامات سے "ادارۃ المعارف کراچی" کو مطلع فرمائیں تاکہ نئی طباعت میں اصلاح کی جاسکے۔

۲: ممکن ہے احقر کی سعی بسیار کے باوجود بعض عنوانات لکھنے سے رہ گئے ہوں، یا بعض ذیلی عنوانات کو بہتر انداز میں لکھنے کی ضرورت ہو تو بھی احقر کو ناشر کی وساطت سے مطلع فرمائیں، اللہ تعالی آپ کو اجر جزیل دیں گے۔

محتاج دعا

مشتاق احمد عفی عنہ

۱۵ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ

آ

آداب

حضرت آدم علیہ السلام

آزر

آسمان

حضرت آسیہؓ

سورۂ آل عمران

آیت الکرسی

آیات

الف

حضرت ابراہیم علیہ السلام

سورۂ ابراہیم

ابولہب

ابلیس

اجتہاد

اجماع

غزوۂ اُحد

احرام

غزوۂ احزاب

احسان

اَحکام

اختلاف

اخلاص

استقامت

استیذان

حضرت اسحٰق علیہ السلام

اسرائیل

اسرائیلیات

اسلام

اصحابِ حجر

اصحاب الرس

اصحابِ رقیم

اصحاب الفیل

اصحابِ کہف

اصلاح

اطاعت

افک

اکراہ

اکل و شرب

الحاد

القاب

اللہ جل شانہ

حضرت الیاس علیہ السلام

امانت

اُمت

اُمتِ محمدیہ

امثال

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

سورۂ انشقاق

انصاف

''عدل'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

اَنفال

اَوّاب

اولاد

أولوالالباب

أولوالامر

اولیاء اللہ

اوّلین و آخرین

اہلِ بیت

اہل الذکر

اہلِ کتاب

اَیام اللہ

ایصالِ ثواب

ایلاء

ایمان

حضرت ایوب علیہ السلام

ب، پ

بارش

باطل

بائبل

بحر

بحیرہ

بخل

غزوۂ بدر

بدعت

سورۂ براءت

بِرّ

برکت

برزخ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ البقرۃ

بلعم باعور

بلقیس

(''ملکۂ سبا'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں)

بلوغت

بنی اسرائیل

سورۃ بنی اسرائیل

غزوۂ بنی قریظہ

غزوۂ بنی نضیر

بہیمۃ الانعام

بیت اللہ

بیت المعمور

بیت المقدس

بیعت

بیعتِ رضوان

بیوی

پرندے

("طیور" کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں)

(ت، ث)

تبع

(غزوۂ) تبوک

تثلیث

تحریف

تحقیقات

تخلیق

تزکیۂ نفس

تسبیح و تہلیل

تقدیر

تقویم اسلامی

تقلید

تقویٰ

تنور

(سورۃ) تکاثر

توبہ

سورۂ توبہ

توحید

تورات

توریہ

توفی

توکل

ج، چ

جنت

جودی

جہاد

جہالت

جہنم

جھوٹ

چاند

ح

حامی

حج

سورۂ حج

حجاب

حدیبیہ

(مزید تفصیل کے لئے "صلح حدیبیہ" کا عنوان ملاحظہ فرمائیں)

حدیث

حدود

سورۂ حدید

حروفِ مقطعات

حرم

حضرت حزقیل علیہ السلام

حسد

سورۂ حشر

حق

حقوق

حق گوئی

حلال و حرام

سورۂ حٰم السجدہ

غزوۂ حمراء الاسد

غزوۂ حنین

حوا علیہا السلام

حوامیم

حیاتِ طیبہ

حیلہ

حیض

خ

خاوند

خبر

خبیث

ختم نبوت

خشوع وخضوع

حضرت خضر علیہ السلام

خطبہ

خط نویسی

خلافت

خلع

خلق

خمر

خواب

خواہشات

خودکشی

خوفِ خدا

(غزوۂ) خندق

(غزوۂ) خیبر

خیبر

و

دابۃ الارض

حضرت داؤد علیہ السلام

دارالفاسقین

دجال

دعوت وتبلیغ

دِل

(مزید بحث "قلب" کے زیر عنوان ملاحظہ فرمائیں)

دعویٰ

دُنیا

دَوَا

دوستی

دِیت

دین

ذ

ذبیحہ

ذکر

ذمی

ذوالحجہ

حضرت ذوالقرنینؑ

حضرت ذوالکفل علیہ السلام

ر

روح

روزہ

روایت

رؤیا

رؤیتِ باری تعالیٰ

سورۂ روم

رہبانیت

ریاکاری

ز

زبور

زَقوم

سورۂ زُخرف

حضرت زکریا علیہ السلام

زکوۃ

سورۃ زلزال

زمین

حضرت سلیمان علیہ السلام

سماعِ موتیٰ

سمندر

"بحر" کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

سنت اللہ

سود

لفظ ''ربا'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

سورج

لفظ ''شمس'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

سوء (برائی)

سوال

سیاست

سیر و سیاحت

شانِ نزول

شام

شر

شرافت

شرح صدر

شرک

شریعت

شعائر اللہ

شمس

شوریٰ

شوہر

شہابِ ثاقب

شہادت

شیعہ

ص، ض

صابی

صالح

حضرت صالح علیہ السلام

صحیفے

صدق

صدقات

صدقۂ جاریہ

صدیق

صراط

صراطِ مستقیم

صلوٰۃ وسلام

ط

طاعون

طاغوت

طالوت و جالوت

طعام

طلاق

طور

سورۂ طٰہٰ

ظ

ظاہر و باطن

ظلم

ظلمت

ظن

ظہار

ع

عاد

عذاب

عذابِ قبر

عرش

عرفات

عزت

عشر

سورۂ عصر

عصمت انبیاء کرامؑ

علم

علم غیب

عورت

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

غ

غلامی

غلو

غنیمت

غیب

غیبت

غیرتِ دینی

ف

الفاتحہ

فاتحہ خلف الامام

فتح مکہ

فترت

فتنہ

(سورۃ) الفجر

فحش

فرح

فردوس

فرض کفایہ

فرعون

سورۂ فرقان

فرقہ

فسق

فضیلت

فطرت

فقر

فقہی ضابطے

فلاح

فئے

ق

سورۂ ق

قارون

قانون

قبر

قبلہ

قتل

قدرت

قذف

قرآن مجید

قربانی

قرض

قرعہ اندازی

قرن

سورۂ قریش

قریش

قیاس

قیامت

سورۃ القیامۃ

ک

سورۃ کافرون

کذب

کفار

کفارہ

کفالتِ بالنفس

کلام

الکلم الطیب

گ

ل

لباس

لطیف

لعان

لعنت

لغو

حضرت لقمان علیہ السلام

لقیط و لقطہ

لواطت

لوحِ محفوظ

حضرت لوط علیہ السلام

لہو ولعب

لیل و نہار

لیلۃ القدر

م

المائدہ

مال

مشورہ

معراج

معاشرت

معاشیات

موت

موسیقی

موسیقی کا حکم:

۲۵/۷، ۲۷

حضرت موسیٰ علیہ السلام

آپ کے احوال و واقعات:

۲۲۵/۱ تا ۲۲۹، ۲۳۳، ۲۴۴، ۲۶۲

۵۶/۲، ۵۹۷، ۵۹۸، ۶۰۸

۷۷/۳، ۷۸، ۹۳ تا ۱۰۲، ۴۹۴

۲۲/۴ تا ۲۴، ۲۸، ۲۹، ۳۷، ۳۹ تا ۴۲، ۴۵، ۴۶، ۴۷
تا ۴۹، ۵۱، ۵۵، ۶۰ تا ۶۳، ۶۵، ۶۶، ۶۸، ۶۹، ۷۱،
۷۲، ۷۴، ۷۶، ۸۹، ۹۰، ۹۳، ۹۵، ۵۵۷، ۵۵۸،
۵۶۰، ۵۶۲، ۶۵۵، ۶۶۵، ۶۶۸

۲۲۹/۵ تا ۲۳۳، ۲۴۴، ۵۳۸ تا ۵۴۱، ۶۰۳ تا ۶۱۹

۳۸/۶، ۶۷ تا ۷۶، ۸۱ تا ۱۲۷، ۱۳۲ تا ۱۴۶، ۳۱۳،
۴۷۳، ۵۱۵، ۵۱۷، ۵۲۱ تا ۵۲۶، ۵۵۹، ۵۶۱، ۶۱۶ تا
۶۱۸، ۶۲۰ تا ۶۳۶، ۶۹۱

۴۷/۷، ۷۴، ۲۳۸ تا ۲۴۰، ۴۶۷، ۴۶۸، ۵۹۴ تا
۵۹۷، ۶۰۶، ۷۱۴، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۶۵

۱۶۶/۸، ۲۱۵، ۲۱۸، ۴۲۱، ۶۶۲

مومن آلِ فرعون

مومن آلِ فرعون کا واقعہ:

۵۹۵/۷ تا ۶۰۳

سورۃ مومنون

سورۃ کے فضائل:

۲۹۳/۶

آخری آیات کی فضیلت:

۳۳۸/۶

سورۃ مومن

سورۃ کی خصوصیات:

۵۸۱/۷، ۵۸۲

مومنین

وہ مقامات جہاں پر مومنوں کا ذکر ہے:

۱۰۸/۱ تا ۱۱۴، ۱۶۵، ۲۵۲، ۲۶۷، ۳۱۳ تا ۳۱۵، ۵۴۳،
۶۱۷، ۶۹۳ تا ۶۹۶

۲۱/۲، ۲۲، ۲۷، ۲۸، ۴۸، ۱۶۲، ۱۷۷، ۱۸۵ تا ۱۹۱، ۲۰۳
تا ۲۰۵، ۲۳۰، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۹، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۶۰،
۲۶۱، ۲۶۹، ۲۷۱ تا ۲۷۳، ۴۶۶ تا ۴۷۱، ۵۱۳، ۵۱۴،
۵۱۹، ۵۳۳، ۵۴۵، ۵۵۲، ۵۸۱، ۵۸۹، ۶۰۸، ۶۲۵

۶۷/۳، ۷۳، ۹۴، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۲ تا ۱۷۹، ۲۱۹، ۲۷۳،
۳۰۶، ۳۳۷، ۳۵۴، ۳۸۴، ۴۳۳، ۴۳۸، ۴۴۹، ۴۶۱،
۵۱۵، ۵۵۱، ۵۵۸

۱۳۴/۴، ۱۳۵، ۱۵۳، ۱۷۲، ۱۷۷ تا ۱۸۱، ۱۹۹، ۲۰۴،
۲۰۸، ۲۷۱، ۲۷۵، ۲۷۶، ۳۴۳، ۳۴۸، ۳۸۴، ۳۸۷،
۳۸۸، ۴۱۵، ۴۲۱، ۴۳۸، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۵۰ تا ۴۵۴،
۴۶۶ تا ۴۶۹، ۴۸۷، ۴۹۳، ۴۹۵، ۴۹۸، ۵۰۰، ۵۱۸ تا
۵۳۳، ۵۳۷، ۵۷۹، ۵۹۸، ۶۰۸، ۶۳۱، ۶۶۸

۱۸۸/۵ تا ۲۰۰، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۳۹، ۲۵۱، ۲۵۲، ۳۱۲،
۳۳۳، ۳۹۵، ۳۵۳، ۳۹۸، ۴۶۰، ۵۱۳، ۵۲۸،
۵۸۶، ۶۵۷

۴۶/۶، ۵۵، ۵۷ تا ۵۹، ۱۰۵، ۱۲۹، ۱۶۲، ۲۲۱، ۲۲۷،
۲۲۸، ۲۴۹، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۸۷، ۲۹۱،
۳۳۱، ۳۶۹، ۳۹۶، ۳۹۸، ۴۰۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۳۶ تا
۴۳۹، ۴۵۲، ۴۵۳، ۵۴۹، ۵۵۷، ۶۰۰، ۶۰۹، ۶۵۵،
۶۷۳، ۶۷۴، ۶۹۲، ۷۰۶، ۷۵۹

مہر

میثاق

میراث

ن

نامۂ اعمال

نبوّت

نصیحت

نعمت

نفخہ

نفس

و

وادیٔ تیہ

سورۃ واقعہ

والدین

وحی

ہدایت

حضرت یوشع بن نون علیہ السلام

یومِ نحر

حضرت یونس علیہ السلام

یہود